اسلامیات

عصر حاضر میں مسلم امت کے مسائل اور انکا حل

عصر حاضر میں مسلم امت بے شمار مسائل سے دوچار ہے جن میں = سیاسی، معاشی، سماجی، فکری مسائل شامل ہیں۔ باوجود اسکے کے مسلمانوں کے پاس ایک مکمل طور ضابطہ حیات کے ساتھ ساتھ عظیم تہذیبی ورثہ بھی شامل ہے مگر اپنے اختلافات اور باہمی کمزوریوں کی وجہ سے مسلمان اپنی حقیقی طاقت سے محروم ہیں۔

لیکن اسلام مسلمانوں کو اتحاد، علم، عدل اور اخلاقی اقدار کے ذریعہ ان تمام مسائل کا حل فراہم کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتے ہیں:

"بے شک یہ تمھاری امت ایک ہی امت ہے اور میں تمھارا رب ہوں، پس میری عبادت کرو"

(سورۃ الانبیاء: 92)

مسلم امت کے اہم مسائل:

1۔ مسلمانوں میں اتحاد کا فقدان:

مسلم دنیا کا سب سے بڑا مسئلہ فرقہ واریت کا قومیت اور باہمی اختلافات ہیں۔ اس تقسیم نے مسلمانوں کی اجتماعی طاقت کو کمزور کر دیا ہے۔

جیسے کہ ہم مسلمان ہم کتاب ہوتے ہوئے بھی مختلف فرقوں میں تقسیم ہوئے ہیں۔ جس کی اسلام میں تنقید کی گئی ہے۔

فرمانِ باری تعالیٰ:

" اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ میں نہ پڑو "

(سورۃ العمران) : 103

2۔ علم و تعلیم کی کمی:

مسلم معاشرے میں اسلام کو موثر اہمیت نہیں دی جاتی حالانکہ اسلام تعلیم حاصل کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ اسلام سے پہلے تعلیم حاصل کرنے کا رواج بہت کم تھا۔

مگر دین اسلام نے لوگوں کو شعور دیا اور انکو دین اسلام میں تعلیم کی اہمیت کے بارے میں

رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پہلی وحی تعلیم کے حوالہ سے نازل کر کے، تعلیم کی حیثیت کو تمام مسلم امت پر واضح کر دیا۔

پہلی وحی =

"پڑھو اپنے رب کے نام سے کہ جس نے پیدا کیا"

(سورۃ العلق : 1)

اس کے ساتھ ساتھ علم کی اہمیت ہمیں رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث سے بھی واضح بیان ہوتی ہے۔

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے"

(ابن ماجہ)

3- سیاسی عدم استحکام =

دورِ حاضر میں ہم اس بات کو دیکھ سکتے ہیں کے آجکل بہت سے ممالک لاقانونیت، انتشار اور کمزور قیادت کی وجہ سے مشکلات کا شکار ہو رہے ہیں۔

جن میں سرفہرست فلسطین و ایران و افغانستان
شامل ہیں۔ بے شک یہ ممالک اسلامی ممالک
میں شمار ہوتے ہیں مگر عدل و استحکام کی
قلت کی وجہ سے دنیا میں تباہی کی مثال بنے
ہوئے ہیں۔
برعکس اسلام عدل و انصاف کرنے والوں
کو پسند کرتا ہے اور حمایت کرتا ہے جیسے کہ قرآن
کریم میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:۔

"بے شک اللہ انصاف اور بھلائی کا حکم دیتا ہے"

(سورۃ النحل: 90)

4۔ معاشی پسماندگی:

مسلمانوں کے پاس تمام
تر قیمتی قدرتی اور وسائل ہونے کے باوجود اور
صدیوں دنیا پر سال دنیا پر سراج کرنے کے باوجود
غربت، بے روزگاری اور سماجی تنزلی چھائی ہوئی
ہے۔
جس کی وجہ اپنے دین کے اصولوں سے دوری
ہے۔ جب انسان دین اور دنیا کے درمیان دنیاوی
فوائد کو مدنظر رکھتا ہے تب وہ پسماندگی کا شکار
ہوتا ہے۔

جس کی موافقت قرآن کریم میں کچھ اس طرح کی گئی ہے

"تاکہ دولت صرف تمہارے مالداروں کے درمیان گردش نہ کرتی رہا کرے"
(سورۃ الحشر: 7)

5۔ اخلاقی اور سماجی زوال:

اسلام کے دور عروج میں مسلمان دین اسلام کے پیروکار ہونے کی وجہ سے اخلاقی برائیوں سے دور تھے۔ مگر جیسے جیسے یہ مغربی تہذیب فروغ پانے لگی مسلمان اپنی دینی تعلیمات کو بھولنے لگے اور غلط اخلاقی برائیوں میں پڑنے لگے۔

جب کے اسلام ہمیں بہترین اخلاق اور کردار کو اپنانے کی تلقین دیتا ہے جیسے کے اس حدیث مبارکہ میں واضح کیا گیا ہے

"مجھے بہترین اخلاق کی تکمیل کے لیے بھیجا گیا ہے"

(مسند احمد)

ابن خلدون کے مطابق بھی اس بات کو واضح کیا گیا۔

"قوموں اس وقت زوال کا شکار ہوتی ہیں جب
ان میں اخلاقی کمزوری اور قیادت کی نااہلی
پیدا ہو جائے۔"

مسائل کا حل =

دور جدید میں ان تمام مسائل
کا حل دین اسلام کی تعلیمات میں ملتا ہے
جیسے کہ:

1۔ اتحاد امت =

ان مسائل کے خاتمہ کے لیے مسلمانوں
کو متحد ہو کر اور فرقہ واریت جیسے فتنوں سے نکل
کر اوپر اٹھنا ہو گا۔ ایسے ہی مسلمان ترقی پا سکتے
ہیں۔
جیسے کہ حدیث مبارکہ میں بیان کیا گیا ہے:

"مومن مومن کے لیے عمارت کی مانند ہے جس کے حصے
ایک دوسرے کو مضبوط کرتے ہیں۔"

(بخاری و مسلم)

2۔ تعلیم اور تحقیق کا فروغ =

مسلمان دنیاوی ترقی اور جدید ٹیکنالوجی سے اتنے متاثر ہو گئے ہیں۔ کہ وہ ان جدید علوم میں ترقی حاصل کرنے کے لیے دینی تعلیمات کو بھول چکے ہیں۔

مسلمانوں کو دونوں دنیاوی اور دینی تعلیمات میں متوازن رہنے کی ضرورت ہے۔ جب ہی وہ اپنے مشکلات پر قابو پا سکتے ہیں۔

جیسے کہ علامہ محمد اقبال کا مشہور شعر ہے

افراد کے ہاتھوں میں ہے اقوام کی تقدیر
ہر فرد ہے ملت کے مقدر کا ستارہ

3۔ عدل پر مبنی نظام حکومت:

اسلامی نظر حیات میں عدل و انصاف اہم جزو ہے۔ ظلم اور زیادتی سے پاک معاشرے کی بنیاد رکھنے کے لیے عدل و انصاف ایک اہم جزو ہے۔

حدیث مبارکہ سے اسکی اہمیت واضح ہوتی ہے:

"تم میں سے ہر ایک نگہبان ہے اور ہر ایک سے اس کی رعیت کے بارے میں پوچھا جائے گا"

(صحیح بخاری)

4۔ مضبوط اسلامی معاشرتی نظام =

موجودہ مسائل کے حل کے لیے مسلمانوں سود سے پاک معاشرے کی تکمیل کرنی ہوگی۔ تاکہ امیر امیر تر اور غریب غریب تر نہ ہوجائے۔
جس کے قیام کے لیے زکوۃ کو عام بنانا ہوگا۔
اور چوری اور بے ایمانی کو روکنا ہوگا۔

5۔ اخلاقی اور روحانی اصلاح =

مختصر یہ کہ مسلمانوں کو اسلام کے اصول وضوابط کے مطابق اپنی زندگیوں کو بہتر بنانا ہوگا۔ جس کا مطلب اپنی زندگی کو اسلام اور دین کے مطابق گزارنا ہے۔
انسانی کوشش اور عزم کو فروغ دینے کے لیے ارشاد باری تعالیٰ ہے:-

"بے شک اللہ کسی قوم کے حالات جب تک نہیں بدلتا جب تک وہ خود نہ بدلے۔"

(سورۃ الرعد : 11)

The Benifits of yoga

Outline=

1- Practicing yoga regularly can be good For your mind, your body, and your emotions.

2- Mental Benefits=

(a) Improves Concentration
(b) Develop clear thinking

3- Physical Benefits=

(a) Improves digestion
(b) Improves blood circulation
(c) Makes you strong and flexible

4- Emotional Benefits=

(a) Develops Self confidence.
(b) Helps you feel, calm and peacefull
(c) Reduces Fear and anger. and worry.

5. Therefore, to build mental, physical and emotional health, consider practing yoga.